منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز،
ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن،
گورنمنٹ آف پاکستان

پاکستان
انسداد
پولیو
پروگرام

PAKISTAN
POLIO
ERADICATION
PROGRAMME

پاکستان انسدادِ پولیو پروگرام

ہر بچے کے لئے پاکستان
کو پولیو سے پاک کرنے میں مصروفِ عمل

پولیو کیا ہے؟

پولیو مائلائٹس (پولیو) وائرس سے پھیلنے والی ایک وبائی بیماری ہے جو عام طور پر چھوٹے بچوں کو متاثر کرتی ہے۔ اس کا وائرس عموماً ایک شخص سے دوسرے شخص میں پاخانے اور منہ کے راستے سے منتقل ہوتا ہے تاہم کبھی کبھار آلودہ پانی یا خوراک کے ذریعے بھی اس کا پھیلاؤ ہو سکتا ہے۔ ایک مرتبہ پولیو وائرس جسم میں داخل ہو جائے تو یہ آنتوں میں بڑھنے لگتا ہے، اعصابی نظام پر حملہ آور ہوتا ہے اور فالج کا باعث بنتا ہے اور حتیٰ کہ کبھی کبھار اس سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

انسدادِ پولیو پروگرام 1994 سے پاکستان کو پولیو سے مکمل طور پر پاک کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔ انسدادِ پولیو کے اس پروگرام کو 285,000 پولیو کارکنان، وبائی امراض اور صحتِ عامہ کے ماہرین کے ساتھ مل کر چلا رہے ہیں اور انہیں پاکستان میں بیماریوں کے پھیلاؤ کی جانچ کرنے والے سب سے بڑے نیٹ ورک، اعداد و شمار کے حصول اور تجزیے کے معیاری طریقہ کار، ابلاغِ عامہ کی سرگرمیوں اور جدید ترین لیبارٹریز کی معاونت حاصل ہے۔ پولیو پروگرام کی کاوشوں سے پاکستان میں پولیو کیسز کی تعداد میں 99 فی صد تک کمی آئی ہے، تاہم 2019 سے ملک میں پولیو وائرس کے پھیلاؤ میں اضافہ بھی دیکھنے میں آیا ہے۔

آج دنیا میں پاکستان اور افغانستان ہی دو ایسے ملک بچے ہیں جہاں پولیو وائرس بچوں کی صحت اور زندگی کو لاحق ایک بڑے خطرے کے طور پر موجود ہے۔ یہ ہنگامی صورتِ حال تقاضا کرتی ہے کہ پاکستان بھی پولیو کے خاتمے کے لئے کام کرے تاکہ ساری دنیا پولیو وائرس سے پاک ہو جائے۔

کارفرما
285,000
پولیو کارکنان

پولیو کیسز کی تعداد میں کمی
99%
تک

پاکستان اور
افغانستان
پولیو وائرس
بچوں کے لئے خطرہ

ہم کون ہیں؟

پاکستان انسدادِ پولیو پروگرام، پبلک-پرائیویٹ شراکت داری کے تحت کام کرتا ہے جس کی قیادت حکومتِ پاکستان کر رہی ہے۔ اس حوالے سے پاکستان کو عالمی اقدام برائے انسدادِ پولیو کی حمایت حاصل ہے جن میں عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او)، یونیسف، روٹری انٹرنیشنل، دی بِل اینڈ ملینڈا گیٹس فاؤنڈیشن (بی ایم جی ایف)، دی ویکسین الائنس (گاوی) اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا بیماریوں پر قابو پانے اور ان سے بچاؤ کا مرکزی ادارہ (سی ڈی سی) شامل ہیں۔

انسدادِ پولیو پروگرام، ایمرجنسی آپریشنز سنٹرز (ای او سیز) کے ذریعے کام کرتا ہے جن کو 2014 میں قومی و صوبائی سطح پر قائم کیا گیا تھا اور ان کے قیام کا مقصد تمام شراکت داروں کو باہمی تعاون کا بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنا تھا تاکہ تمام شراکت دار، ایک ٹیم کے طور پر ایک چھت کے نیچے پولیو کے خاتمے کے لئے کام کر سکیں۔ باہمی تعاون کے اس عمل کو مضبوط تر بنانے کے لئے ضلعی سطح پر ایمرجنسی آپریشنز سنٹرز (ڈی ای او سیز) کا قیام بھی عمل میں لایا جا چکا ہے۔ ضلعی سطح پر متعلقہ ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) پولیو ویکسین کی مہم کی منصوبہ سازی اور عمل درآمد کے تمام پہلوؤں کی قیادت کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

پولیو کے خاتمے کی حکمتِ عملی

قومی ایمرجنسی ایکشن پلان (این ای اے پی) برائے انسدادِ پولیو ایک سالانہ دستاویز ہے جو پولیو کے خاتمے کی حکمتِ عملی، اہم ترجیحات اور دیگر امور کا احاطہ کرتی ہے۔

قومی ایمرجنسی ایکشن پلان، انسدادِ پولیو پروگرام کے درجِ ذیل نمایاں اہداف پر مشتمل ہوتا ہے۔

- پولیو وائرس کے باقی ماندہ ذخائر میں پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو بھرپور توجہ کیساتھ، قومی جدوجہد اور بین الاقوامی سرحدوں پر باہمی تعاون کی حکمتِ عملی کی مدد سے روکنا۔
- پولیو وائرس سے متاثر ہونے والے نئے علاقوں میں وائرس کا جلد از جلد سراغ لگانا، وائرس کے پھیلاؤ کو روکنا اور اس کا فوری خاتمہ کرنا۔
- صحتِ عامہ کے تحفظ کیلئے پولیو وائرس کے خلاف قوتِ مدافعت کی حاصل شدہ سطح برقرار رکھنے اور مدافعت میں مزید اضافے کیلئے پولیو ویکسینیشن کی مہمات کا متواتر انعقاد کرنا اور دیگر بیماریوں سے بچاؤ کی ویکسینیشن پر عملدرآمد کرانا۔

ہم کیا کرتے ہیں؟

پولیو مہم: سال بھر کے دوران پولیو پروگرام اعلیٰ معیار کی پولیو ویکسینیشن مہمات کا انعقاد کرتا ہے جن کا مقصد پانچ سال سے کم عمر کے ہر بچے تک پہنچنا ہوتا ہے۔ اس دوران مراعات سے محروم اور پولیو وائرس سے متاثرہ آبادیوں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ ہر مہم کے دوران 285,000 پولیو ورکران ہر گھر پہنچ کر ہر بچے کو پولیو ویکسین کے قطرے پلاتے ہیں تاکہ پاکستان کا ہر بچہ پولیو سے محفوظ رہ سکے۔

نگرانی: پولیو وائرس کی موجودگی اور پھیلاؤ کی کڑی نگرانی کرنا انسدادِ پولیو پروگرام کا ایک اہم ترین حصہ ہے جس کے تحت پولیو وائرس کی موجودگی کا پتہ لگایا جاتا ہے اور پھر ملک بھر میں اس کے منتقل ہونے کے عمل کو روکنے کے لئے تیز رفتار جوابی اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے موجود طریقہ کار میں سب سے پہلے یہ دیکھا جاتا ہے کہ وائرس کہاں گردش کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ ایسے بچوں کے پاخانے کے نمونوں کا معائنہ کیا جاتا ہے جن کے اعضاء فالج (ایکیوٹ فلیسڈ پیرالیسز) کی وجہ سے ڈھیلے پڑھ چکے ہوں جو کہ جسم میں پولیو وائرس کی موجودگی کی ایک علامت ہے۔ بیماری کی ماحولیاتی نگرانی کے عمل میں نکاسی آب کے نظام سے حاصل شدہ فاضل پانی کے نمونوں کا بھی معائنہ کیا جاتا ہے تاکہ وائرس کی موجودگی کا کھوج لگایا جا سکے۔ ماحولیاتی نگرانی کا نظام پاکستان کے 61 مقامات پر کام کر رہا ہے اور اسے دنیا میں اپنی طرز کا سب سے بڑا نظام سمجھا جاتا ہے۔

ابلاغیات: مقامی اور قومی سطح کی ٹیمیں سماجی پیروکاری (ایڈووکیسی)، عوامی آگہی اور سماجی تحریک سازی کا فریضہ سرانجام دیتی ہیں تاکہ لوگوں میں صحت پسند رویے عام کرتے ہوئے پولیو ویکسین پر اعتماد کے ساتھ ساتھ اس کی مانگ میں بھی اضافہ کیا جا سکے۔ ٹیلی فون ہیلپ لائن 'صحت تحفظ' اور وٹس ایپ پر خدمت کے لئے وقف سروس انسدادِ پولیو پروگرام کو والدین اور بچوں کی دیکھ بھال کے ذمہ داران سے براہ راست رابطے

میں رہنے کا موقع بھی فراہم کرتی ہیں۔ ان اقدامات کے علاوہ یہ پروگرام سول سوسائٹی اور مقامی عمائدین کی مدد سے بھی ویکسین پر اعتماد میں اضافے اور اس کی مانگ بڑھانے کے لئے مسلسل مصروفِ عمل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پولیو کے خاتمے کی قومی سطح پر حمایت حاصل کرنے کے لئے پرسیپشن مینجمنٹ انیشیٹیو (پی ایم آئی) کے تحت ابلاغِ عامہ کے مختلف ذرائع کے تعاون سے بھی آگاہی پھیلانے کا کام جاری ہے۔

مربوط خدمات کی فراہمی: انسدادِ پولیو پروگرام نے عوام کے لئے مربوط خدمات کا پیکیج تیار کیا ہے تاکہ حفظانِ صحت، صحت و صفائی، اور بہت سے علاقوں میں صاف پانی جیسے مسائل کے ساتھ ناقص غذا کی بلند ترین شرح جیسے مسائل بھی حل کئے جاسکیں۔

افغانستان کے ساتھ سرحد پار رابطہ اور تعاون: پاکستان میں انسدادِ پولیو کا پروگرام افغانستان میں جاری پروگرام کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے تاکہ سرحد کے دونوں اطراف پولیو کے خاتمے کی مہم اور دیگر سرگرمیوں میں ربط قائم رہے۔ سرحد پار رابطے اور تعاون کے اقدام میں جہاں تک ممکن ہو معلومات اور اعداد و شمار کا تبادلہ کیا جاتا ہے تاکہ دونوں ممالک میں مشترکہ وبائی بلاک کے دونوں طرف پولیو کا بروقت خاتمہ ممکن بنایا جاسکے۔

حفاظتی ٹیکوں کے وسیع پروگرام (ای پی آئی) کے ساتھ معاونت: انسدادِ پولیو پروگرام پاکستان میں حفاظتی ٹیکوں کے وسیع پروگرام سے مربوط رہتے ہوئے کام کرتا ہے تاکہ پولیو کے ساتھ ساتھ بچوں کی ان تمام بیماریوں کے خلاف مدافعت پیدا کی جاسکے جن کا ویکسین کی مدد سے بچاؤ اور تدارک ممکن ہے۔

ہم کہاں کام کرتے ہیں؟

پولیو کے خاتمے کی مہم اور دیگر سرگرمیوں کا دائرہ عمل ملک کے تمام اضلاع تک پھیلا ہوا ہے۔ ملک بھر میں ان علاقوں کے لئے مخصوص طریقہ کار اپنایا جاتا ہے جہاں پولیو وائرس کے پھیلاؤ اور منتقلی کے خطرات زیادہ ہوں۔ یہ ایسے گنجان آباد علاقے ہیں جہاں ضروری سہولیات و خدمات سے محروم طبقات آباد ہیں اور لوگوں میں قوتِ مدافعت کی سطح معمول سے بہت کم ہے۔ پروگرام میں ایسے علاقوں کو معمول سے زیادہ خطرات کی شکار یونین کونسلز (SHRUCs) کا درجہ دیا جاتا ہے۔ اس درجے میں شامل علاقوں میں پروگرام اپنی سرگرمیوں کے دوران خصوصی توجہ دیتا ہے، تاہم ان کے علاوہ دیگر تمام اضلاع میں بھی اعلیٰ معیار کی مہم منعقد کرنے اور وائرس کی بھرپور جانچ اور نگرانی کو بھی یقینی بناتا ہے۔

موجودہ مشکلات

اگرچہ پولیو کے خاتمے کی جدوجہد کے آغاز سے اب تک پروگرام نے بہت سے اہداف حاصل کرلئے ہیں مگر آج بھی اس پروگرام کو ملک کے ہر بچے تک پولیو ویکسین پہنچانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ پروگرام کو پولیو سے پاک پاکستان کی راہ میں درجِ ذیل رکاوٹوں کا سامنا ہے:

- ویکسین پر اعتماد میں کمی جو ویکسین کے استعمال میں ہچکچاہٹ کا باعث بنتی ہے۔ سوشل میڈیا پر ویکسین کے خلاف پروپیگنڈا، افواہیں، غلط فہمیاں۔
- پاکستان کے اندر اور پاکستان اور افغانستان کی سرحدوں کے مابین بڑے پیمانے پر نقل مکانی جو اُن آبادیوں میں پولیو وائرس کی ترسیل کا باعث بن رہی ہے جن میں قوتِ مدافعت کی سطح مطلوبہ معیار سے بہت کم ہے۔

ان مشکلات پر قابو پانے کے لئے اقدامات:

پولیو پروگرام، ویکسین کے بارے میں پائے جانے والے منفی تاثر کو تبدیل کرنے کے لئے کئی طرح کے اقدامات اٹھاتا رہا ہے۔ ہیلپ لائنز کے قیام اور لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطے کے علاوہ پروگرام مذہبی رہنماؤں، ابلاغِ عامہ کے مقامی ذرائع اور سوشل میڈیا پر رائے عامہ پر اثرانداز ہونے والے افراد، معروف شخصیات اور میڈیا کی نمایاں شخصیات کی مدد سے لوگوں تک سائنسی حقائق پہنچانے اور ویکسین کے خلاف منفی پروپیگنڈے کا مؤثر جواب دینے اور ویکسین پر عوامی اعتماد حاصل کرنے کی کوشش میں مصروفِ عمل ہے۔

پاک افغان سرحد پر پولیو ویکسین کی فراہمی اور دونوں ممالک کے درمیان انسدادِ پولیو کے اقدامات پر تعاون، سفر کے دوران دونوں ممالک کے بچوں تک ویکسین پہنچانے کے عمل کو یقینی بنا رہا ہے۔

اس وقت پاکستان انسدادِ پولیو پروگرام، پولیو کے خاتمے کی مہمات کے ساتھ ساتھ، پولیو وائرس اور بیماری کے پھیلاؤ کی نگرانی کے عمل، معلومات کے نظام اور تجزیاتی صلاحیت کو بھی مزید مضبوط بنا رہا ہے۔ یہ اقدامات اس لئے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں تاکہ پولیو کے خاتمے کی ہر مہم کا اعلیٰ معیار برقرار رکھا جا سکے اور پولیو وائرس کا بروقت سراغ لگا کر فوری جوابی اقدامات اٹھائے جا سکیں۔

تمام رکاوٹوں کے باوجود، ان مشکلات پر قابو پانے کے لئے جاری ہماری مشترکہ کاوشوں کا واحد مقصد یہ ہے کہ بچوں کو معذوری میں مبتلا کرنے والی اس موذی بیماری کا ہمیشہ کیلئے مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔

پاکستان
انسداد
پولیو
پروگرام

PAKISTAN
POLIO
ERADICATION
PROGRAMME

دو قطرے، ہر بچہ،
ہر بار!

صحت تحفظ
HELPLINE
1166

www.endpolio.com.pk
facebook.com/polioeradicationinitiative
@PakFightsPolio

@pakfightspolio
+92 346 7776546
PakFightsPolio